

(۲۲۲) وَمِنْ حُكْمِ اللَّهِ عَلَيْهِ الْحَلْمُ

خطبہ (۲۲۲)

خدا یا! میری آبرو کو غنا تو انگری کے ساتھ محفوظ رکھ اور فقر و تگدستی سے میری منزلت کو نظروں سے نہ گرا کہ تجھ سے رزق مانگنے والوں سے رزق مانگنے لگوں اور تیرے بندوں کی نگاہ لطف و کرم کو اپنی طرف موڑنے کی تمنا کروں اور جو مجھے دے اس کی مدح و شنا کرنے لگوں اور جونہ دے اس کی برائی کرنے میں بتلا ہو جاؤں اور ان سب چیزوں کے پس پرده تو ہی عطا کرنے اور روک لینے کا اختیار رکھتا ہے۔

”بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔“

--☆☆--

خطبہ (۲۲۳)

(یہ دنیا) ایک ایسا گھر ہے جو بلاوں میں گھرا ہوا اور فریب کاریوں میں شہرت یافتہ ہے، اس کے حالات کبھی یکساں نہیں رہتے اور نہ اس میں فروکش ہونے والے صحیح و سالم رہ سکتے ہیں۔ اس کے حالات مختلف اور اطوار ادنیے بد لئے والے ہیں۔ خوش گزاری کی صورت اس میں قابل نہیں اور امن و سلامتی کا اس میں پتہ نہیں۔ اس کے رہنے والے تیراندازی کے ایسے نشانے ہیں کہ جن پر دنیا اپنے تیر چلاتی رہتی ہے اور موت کے ذریعہ نہیں فنا کرتی رہتی ہے۔

اے خدا کے بندو! اس بات کو جانے رہو کہ تمہیں اور اس دنیا کی اُن چیزوں کو کہ جن میں تم ہوانہی لوگوں کی راہ پر گزرنے ہے جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں کہ جو تم سے زیادہ لمبی عمروں والے، تم سے زیادہ آباد گھروں والے اور تم سے زیادہ پاسیدار نشانیوں والے تھے، انکی آوازیں خاموش ہو گئیں، بندھی ہوا نیک اکھڑ گئیں، بدن گلی سڑ گئے، گھر سننان ہو گئے اور نام و نشان تک مٹ گئے۔ انہوں نے مضبوط محلوں اور بچھی ہوئی مندوں کو پتھروں اور چھی ہوئی سلوں اور

اللَّهُمَّ صُنْ وَجْهِنِ بِالْيَسَارِ
وَلَا تَبْذُلْ جَاهِنَ بِالْأَفْنَارِ
فَأَسْتَرِّقَ طَالِبِي رِزْقَكَ، وَأَسْتَعْطِفَ شَرَارَ
حَلْقَكَ، وَأُبْتَلِي بِحَمْدِ مَنْ أَعْطَانِي،
وَأُفْتَنَ بِنَدِيرٍ مَنْ مَنَعَنِي، وَأَنْتَ مَنْ وَرَأَعَ
ذِلِّكَ كُلِّهِ وَلِيُ الْأَعْطَاءُ وَالْمُنْعِ
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٍ ۝ ۝ ۝

-----☆☆-----

(۲۲۳) وَمِنْ حُكْمِ اللَّهِ عَلَيْهِ الْحَلْمُ

دَارِ بِالْبَلَاءِ مَحْفُوفَةُ، وَ بِالْغُدْرِ
مَعْرُوفَةُ، لَا تَدُومُ أَحْوَالُهَا، وَ لَا تَسْلُمُ
نُزُّالُهَا۔ أَحْوَالُ مُخْتَلِفَةُ، وَ تَارِثُ
مُتَصَرِّفَةُ، الْعَيْشُ فِيهَا مَذْمُومُ،
وَ الْأَمَانُ فِيهَا مَعْدُومُ، وَ إِنَّمَا آهَلُهَا فِيهَا
أَغْرَاضٌ مُسْتَهْدَفَةُ، تَرْمِيْهُمْ بِسَهَامِهَا، وَ
تُفْنِيْهُمْ بِحِمَامِهَا۔

وَ اعْلَمُوا عِبَادَ اللَّهِ! أَنَّكُمْ وَ مَا أَنْتُمْ فِيهِ
مِنْ هُنْدَ الدُّنْيَا عَلَى سَبِيلِ مَنْ قَدْ مَضِيَ
قَبْلَكُمْ، مِنْ كَانَ أَطْوَلَ مِنْكُمْ أَعْمَارًا، وَ
أَعْمَرَ دِيَارًا، وَ أَبْعَدَ أَثَارًا، أَصْبَحَ
أَصْوَاتُهُمْ هَامِدَةً، وَ رِيَاحُهُمْ رَاكِدَةً، وَ
أَجْسَادُهُمْ بَالِيَّةً، وَ دِيَارُهُمْ خَالِيَّةً، وَ
أَثَارُهُمْ عَافِيَّةً، فَأَسْتَبْدَلُوا بِالْقُصُورِ